



صبر کرو، کیوں کہ تم پر ر بعد میں آنے والا دور پہلا ہے۔ سہرا ہوگا، یہاں تک کہ تم اپنے رب سے جا ملو

زبیر بن عدی بیان کرتے ہیں کہ ہم انس بن مالک رضی اللہ عنہ کے پاس آئے اور ان سے حجاج کے اپنے اوپر
ہونے والے ظلم کی شکایت کی انہوں نے فرمایا: صبر کرو، کیوں کہ تم پر ر بعد میں آنے والا دور پہلا ہے۔ سہرا
ہوگا، یہاں تک کہ تم اپنے رب سے جا ملو۔ میں نے یہ تمہارے نبی سے سنا ہے۔
[صحیح] [اسے امام بخاری نے روایت کیا ہے]

زبیر بن عدی کچھ لوگوں کے ساتھ انس بن مالک رضی اللہ عنہ کے پاس آئے جو رسول اللہ کے خادم تھے۔ انہوں
نے ان سے حجاج بن یوسف ثقفی کی شکایت کی، جو اموی خلفا کا گورنر تھا، وہ بیت بنی جابر اور سرکش تھا
اور ظلم و خون ریزی میں مشہور تھا۔ انس رضی اللہ عنہ نے انہیں حکمرانوں کے ظلم پر صبر کرنے کی تلقین کی
اور بتایا کہ لوگوں پر آنے والا ر زمانہ اپنے سے پہلا ہے۔ والا زمانہ سہرا بدتر ہوگا، یہاں تک کہ وہ اپنے رب سے جا
ملیں۔ مزید بتایا کہ انہوں نے یہ بات رسول اللہ سے سنی ہے۔ یہاں شر سے مراد مطلق شر نہیں ہے، بلکہ اس
سے مراد ہے کہ بعض جگہوں پر تو یہ شر ہوگا اور بعض دوسری جگہوں پر خیر ہوگا۔

<https://sunnah.global/hadeeth/ur/show/4953>



النجاة الخيرية
ALNAJAT CHARITY

